جن کی خصوصیت بقول مؤلف یہ ہے کہ "اس کے مطالعہ کے وقت غالباً ہر بات آپ کے سامنے نئی شکل میں آئے گی اور آپ دیکھیں گے کہ وہ اس سے قطعاً مختلف ہے اور ہو گی جو ہم اور آپ اُس کے بارہ میں اب تک سنتے اور ہر کتاب میں پڑھتے آئے ہیں" مجموعہ میں جا بجا مفسرین، محدثین اور صوفیہ کا تمسخر اڑایا گیا ہے جس کی توقع سنجیدہ اہلِ قلم سے نہیں کی جا سکتی۔ (معصومی)

"ہمدرد مطب" افادات جناب حکیم عبدالحمید صاحب دہلوی، کتابت و طباعت عمدہ صفحات ۲۰۸ قیمت ایک روپیہ شایع کردہ ہمدرد دواخانہ (وقف) دہلی

ملک کی تقسیم کے نتیجے میں جہاں دوسرے عجائبات کا ظہور ہوا اُن میں ایک عجوبہ "ہمدرد دواخانہ" کے کاروبار کی وُسعت و افادیت بھی ہے، یوں تو یہ دواخانہ کم و بیش پچاس سال سے قائم ہے لیکن تقسیم کے بعد سے ہندوستان و پاکستان دونوں جگہ اس نامی، گرامی دواخانے کی خدمات کی وسعتیں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں، ہندوستان میں جناب حکیم عبدالحمید صاحب اور پاکستان میں ان کے چھوٹے بھائی حکیم محمد سعید صاحب دواخانے کو جس قابلیت، محنت، سلیقے اور حُسنِ تدبر سے چلا رہے ہے اور ترقی دے رہے ہیں اُس کو دیکھکر حیرت ہوتی ہے۔ سچ تو یہ ہے ملک کے ان دونوں لائق فرزندوں نے اپنے ایثار اور صلاحیتِ کار سے طبِ یونانی کا نہ صرف نام روشن کیا ہے بلکہ اس کی جڑوں کو بھی جو گردشِ لیل و نہار سے اُکھڑی سی جا رہی تھیں مضبوط کر دیا ہے۔ دواخانے کا پورا کاروبار وقف ہے اور اس کی آمدنی سے طب سے متعلق مختلف شعبوں کو ترقی دی جا رہی ہے اور جامعہ طبیہ جیسے ادارے بھی چلائے جا رہے ہیں۔

دواخانے کی وسعتوں اور ترقی پذیریوں کی طرح اب "ہمدرد مطب" کی وسعت و شہرت بھی غیر معمولی ہو گئی ہے، اس میں روزانہ سیکڑوں مریض آتے ہیں جن کا معائنہ ہمدردی اور احتیاط کے ساتھ کیا جاتا ہے، زیرِ تبصرہ رسالہ اسی مطب کا دستورِ علاج ہے جس کو محنت اور سلیقے سے مرتب کیا گیا ہے اور تمام اہم امراض اور کثرت سے واقع ہونے والی بیماریوں کے معمولاتِ مطب